سوال

(323) وصال کے روزے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وصال کا روزہ کیا ہے؟ اور کیا وہ مسنون ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

وصال کا روزہ یہ ہے کہ انسان دو دن روزہ افطار نہ کرے، بلکہ دو دن کا مسلسل روزہ رکھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا اور فرمایا:

"فَأَيُّكُمْ أَرَادَ أَنْ يُوَاصِلَ فَلْيُوَاصِلْ إِلَى السَّحَرِ"[1]

"جس نے وصال کرنا ہو وہ سحری تک وصال کرلے۔"

سحری تک وصال کرنا صرف جائز ہے مستحب نہیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو روزہ جلدی افطار کرنے کی رغبت دلائی ہے اور فرمایا:

"لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ"[2]

"جب تک لوگ روزہ جلدی افطار کریں گے تب تک وہ خیر و بھلائی میں رہیں گے۔"

لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف سحری تک وصال کرنے کو مباح اور جائز قرار دیا ہے تو جب صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! (آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں منع کرتے ہیں) اور خود وصال کرتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"انا لست کھیئتکم"[3]

"بلاشبہ میں تمہاری طرح نہیں ہوں۔" (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث(1862)مسند احمد(8/3)

[2]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث(185) صحیح مسلم رقم الحدیث(1098)

[3]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث(1822) صحیح مسلم رقم الحدیث(1102)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 284

محدث فتویٰ